السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

الحمدللہ وبعدہ: بحوث علمیہ وافتاء کی کمیٹی نے اس استفتاء کا جائزہ لیا' جو علی بن عبداللہ کی طرف سے پیش کیا گیا ہے کہ ہمارے کچھ دوستوں کے مابین مردوں کےلیے سونے کی انگوٹھی' گھڑی اور بٹن وغیرہ استعمال کرنے کے موضوع پر گفتگو ہوئی' تو بعض نے اسے حرام قرار دیا ہے اور بعض نے کہا ہے کہ جس طرح سونے کے دانت استعمال کرنا جائز ہیں اسی طرح مردوں کےلیے سونے کی یہ چیزیں استعمال کرنا بھی جائز ہے۔ اگر سونا مردوں کےلیے حرام ہوتا تو بہت سے لوگ سونے کے دانت استعمال نہ کرتے تو یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ سونے کے دانت تو حلال ہوں مگر سونا پہننا حرام ہو؟ اس گفتگو کی وجہ سے یہ مسئلہ ہمارے لیے مشتبہ ہوگیا ہے لہذا امید ہے کہ فتویٰ عطا فرمائیں گے۔ جس سے اس کی حلت وحرمت واضح ہوجائے۔ جزاکم اللہ عنا وعن المسلمین کل خیر

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

کمیٹی نے اس کا حسب ذیل جواب دیا: مردوں کےلیے سونا پہننا حرام ہے خواہ وہ انگوٹھی ہو یا گھڑی کا چین یا بٹن یا دانت یا اس طرح کی کوئی اور چیز کیونکہ امام بخاریؒ و مسلم نے صحیحین میں حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے:

امرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بسبع ونہانا عن سبع____ ونہانا عن خواتیم اوعن تختم بالذہب' وعن شرب بالفضة____ الحدیث)) صحیح البخاري' اللباس' باب کواتیم الذہب' ح: ٥٨٦٣ و صحیح مسلم اللباس' باب)) (تحریم استعمال اناء الذہب والفضة____ الخ' ح: ٢-٦٦ واللفظ له

(رسول اللہ ﷺ نے ہمیں چار چیزوں کا حکم دیا اور سات سے منع فرمایا۔۔۔ آپ نے ہمیں سونے کی انگوٹھی اور چاندی کے برتن میں پینے سے منع فرمایا۔۔۔۔ ''(الحدیث ''

امام احمد' ترمذی اور نسائیؒ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے:

(احل الذہب والحریر لاناث امتی وحرم علی ذکورہا)) (سنن النا سئ' الزینة' باب تحریم الذہب علی الرجل' ح: ٥١٥١ وجامر الترمذي' ح: ١٧٢٠- ومسند احمد: ٤/٣٩٤-٤))

''سونا اور ریشم میری امت کی عورتوں کےلیے حلال اور مردوں کےلیے حرام قرار دیا گیا ہے۔''

صحیحین میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:

(لاتشربوا فی آنیة الذہب والفضة' ولاتاکلوا فی صحافہا فانہا لہم فی الدنیا ولنا فی الاخرة)) (صحیح البخاري' الاطعمة' باب الاکل فی اناء مفضض' ح: ٥٤٢٦ و صحیح مسلم اللباس باب تحریم اناء الزہب والفضة' ح: ٢-٦٨))

''سونے اور چاندی کے برتنوں میں نہ پیو اور نہ ان سے بنی ہوئی پلیٹوں میں کھاؤ کہ یہ برتن کافروں کےلیے دنیا میں اور ہمارے لیے آخرت میں ہوں گے۔''

صحیح مسلم میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(الذي یشرب فی اناء الفضة انما یجرجر فی بطنہ نار جہنم)) (صحیح البخاري' الاشربة' باب آنیة الفضة' ح: 5634 و صحیحغ مسلم' اللباس باب تحریم استعمال اوانی الذہب والفضة____ الخ' ح: ٢-٦٥))

''جو شخص چاندی کے برتن میں پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔''

البتہ بوقت ضرورت سونے کا دانت یا ناک استعمال کرنا جائز ہے جب کوئی اور چیز اس کے قائم مقام نہ ہوسکتی ہو تو پھر یہ جائز ہے' لیکن انگوٹھی' چین یا بٹن وغیرہ کا استعمال قطعاً جائز نہیں ہے' کیونکہ اس کی ضرورت نہیں۔ مردوں کےلیے سونے کی گھڑی یا سونے کا قلم استعمال کرنا بھی جائز نہیں-

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

**فتاویٰ اسلامیہ**